7 (i) نیچے چند تصویریں دی گئی ہیں، ان میں رنگ بھریئے اور ہر ایک کے نیچے ان کے نام بھی لکھیے۔

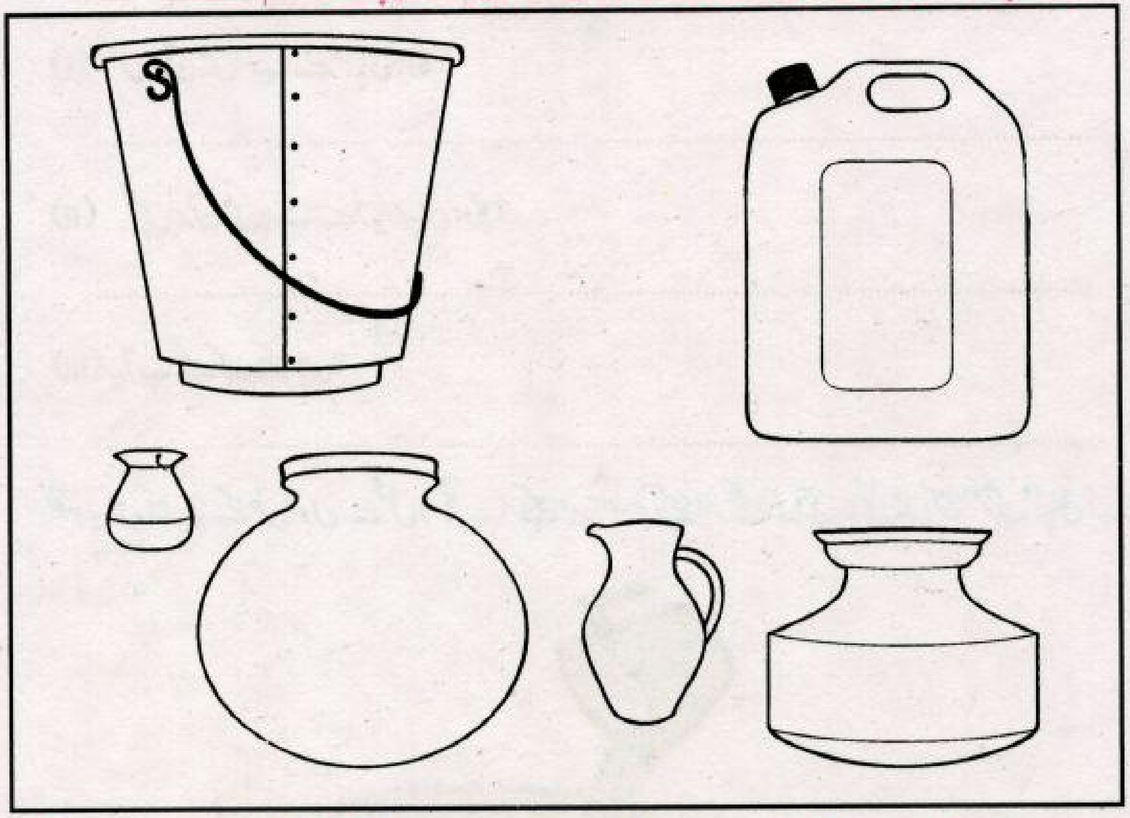

(ii) آپ کے گھر (رہائش گاہ یا مکان) میں کون سے برتنوں میں پانی بھر کر رکھا جاتا ہے، ان کے نام لکھیے اور ان کی تصویریں بھی اپنی کاپی پر بنایئے۔

8 صفحہ "72" پر بنائی گئیں تصویروں میں اگر سبھی برتنوں میں اوپر تک پانی بھر دیا جائے تو،

(i) کس برتن میں سب سے کم پانی ہوگا؟

....

(ii) کس برتن میں سب سے زیادہ پانی ہوگا؟

....

(iii) یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟

....

9 تصویر میں بتائے گئے طریقوں سے عمل (تجربہ) کیجئے اور معلوم کیجئے اور لکھئے کہ ایک بالٹی میں کتنا "مگ" پانی آئے گا؟

10 برتنوں میں پانی بھر کر رکھنے کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

....

....

11 آپ پانی کا استعمال کس طرح کے کاموں میں کرتے ہیں؟

....

....

آپ کو مختلف (الگ الگ) کاموں کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیچے ان کاموں کی فہرست (لسٹ) دی گئی ہے، ان میں سے سب سے زیادہ پانی جس کام میں لگتا ہے اسے پہلے لکھئے، اس کے بعد اس سے کم پانی خرچ کرنے والے کام کو لکھئے۔ اسی طرح سب سے کم پانی والے کام کو سب سے بعد میں لکھئے۔

کام: نہانے میں، پینے میں، کپڑوں کے دھونے میں، گھر کو دھونے میں، آٹا گوندھنے میں اور کھیت میں پانی پٹانے میں۔

1 .... 2 .... 3 ....

4 .... 5 .... 6 ....

12 آپ پینے کے پانی کو کس برتن میں رکھتے ہیں؟

....

....

....

13 پینے کے پانی کو بھر کر رکھنے میں آپ کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

....

....

....

14 ایسے چار کاموں کو لکھئے جو—

(i) آپ پانی کے بغیر کر سکتے ہیں۔

....

(ii) آپ پانی کے بغیر نہیں کر سکتے ہیں۔

....

15 نیچے دی گئیں تصویروں کو غور سے دیکھئے اور اپنے دوستوں میں تبادلہ خیال کے بعد کچھ لکھئے۔

(i) اوپر دی گئیں تصویروں میں کون سے کام کئے جا رہے ہیں؟

....

....

(ii) تصویروں میں کام کرنے کے کون سے طریقے درست ہیں؟ اور کون سے طریقے غلط ہیں؟ ان پر درست (✓) اور غلط (x) کے نشانات لگائیے۔

(iii) غلط طریقوں سے کام کرنے سے ہمیں کون سا نقصان اٹھانا پڑتا ہے؟

....

....

پانی کا تحفظ:

اُمت اور شیوانکری دو اچھی سہیلیاں ہیں۔ اُمت صوبہ بہار میں رہتی ہے اور شیوانکری صوبہ راجستھان میں۔ گرمی کی چھٹیوں (تعطیل) میں اُمت شیوانکری کے گھر گئی۔ اُمت نے دیکھا کہ شیوانکری کے گاؤں کے لوگ پینے کے پانی کو بہت دُور سے لا رہے ہیں۔ اُمت نے اپنی سہیلی کے آنگن میں ایک بڑا ''گڈھا'' یعنی ''چھوٹا ٹینک'' بھی دیکھا۔ اس پر اُمت کو بہت تعجب ہوا، اس نے اپنی سہیلی سے دریافت کیا کہ تمہارے گھر میں ''گڈھا'' کیوں بنایا گیا ہے؟ شیوانکری نے کہا کہ برسات کے موسم میں اس گڈھے میں پانی جمع کر لیتے ہیں اور بعد میں اس جمع پانی کا استعمال سال بھر کرتے ہیں۔ اُمت نے کہا کہ ہمارے صوبہ بہار میں بھی گرمیوں کے زمانہ میں پینے کے پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ ہم لوگوں کو بھی پانی کے تحفظ کے لئے کچھ ایسی ہی تدبیر کرنی چاہئے۔

16 کیا آپ کے گھر میں موسم برسات کے پانی کو جمع کیا جاتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طریقے سے؟

....

17 ہم لوگ پانی کے تحفظ کے لئے کس طرح کے اقدام کر سکتے ہیں؟

....

....

18 تصویر دیکھ کر بتائیے کہ ایک مرتبہ استعمال میں لایا گیا پانی کس طرح دوبارہ کاموں میں لایا جا سکتا ہے؟

....

....

....

....

....

....

....

19 کیا پانی کو دوبارہ استعمال کرنے کے لئے کوئی دوسرا طریقہ اپنایا جا سکتا ہے؟ ذرا سوچ کر بتائیے:

....

....

تصویر (الف)

تصویر (ب)

20 تصویر دیکھئے اور بتائیے۔

(i) تصویر ''الف'' میں کیا ہو رہا ہے؟

....

(ii) تصویر ''ب'' میں کیا ہو رہا ہے؟

....

(iii) آپ کو دونوں طریقوں میں کون سا طریقہ زیادہ مناسب لگتا ہے اور کیوں؟

....

....

سبق-15

داناپور سے شیر پور کا سفر

ذیشان اور رضوان اپنے والدین (ماں باپ) کے ساتھ ''داناپور شہر'' میں رہتے ہیں۔ ان لوگوں نے گرمی کی تعطیل (چھٹی) میں اپنے گاؤں ''شیر پور'' جانے کا پروگرام بنایا۔ وہ گاؤں لکھی سرائے ضلع میں پڑتا ہے۔

صبح ساڑھے پانچ بجے ہی ان کے گھر پر آٹو رکشہ کا ڈرائیور آ گیا۔ گھر کے سبھی افراد اس پر سوار ہو کر پٹنہ جنکشن پہنچے۔ سات بجے صبح طوفان ایکسپریس پٹنہ جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر-1 پر کھڑی تھی۔ سبھی افراد اس ٹرین پر سوار ہو گئے۔ دن کے بارہ بجے طوفان ایکسپریس ٹرین لکھی سرائے ریلوے اسٹیشن پر پہنچی۔

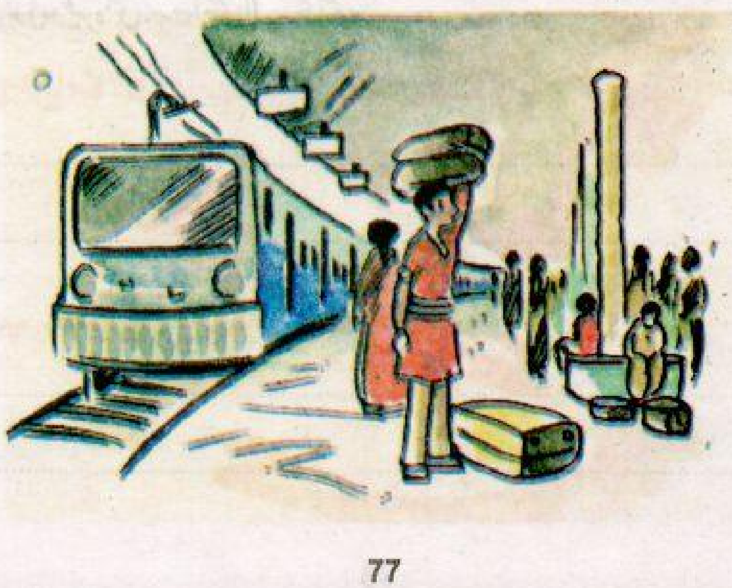

ان لوگوں کے گاؤں ''شیر پور'' تک ریل لائن کا نظام نہیں تھا، اس لئے وہ سبھی لکھی سرائے ریلوے اسٹیشن پر اتر گئے اور ''شیر پور'' گاؤں جانے والی ''بس'' پر سوار ہوئے۔ بس میں کافی بھیڑ تھی، بس اسٹینڈ پر ذیشان کے چچا اور چچی جان ان لوگوں کے خیر مقدم کے ساتھ اپنے ساتھ گاؤں لے جانے کے لئے آئے تھے۔ سبھی لوگ ''ٹم ٹم'' پر سوار ہو کر اپنے گاؤں ''شیر پور'' پہنچے۔ دادا، دادی حضرات کو دیکھتے ہی بچے ان سے لپٹ گئے۔ رضوان نے کہا، آج ہم لوگوں کو بہت مزہ آ رہا ہے کیونکہ آج صبح سے اب تک کئی قسم کی سواریوں پر چڑھنے کا موقع ملا۔ کبھی آٹو رکشہ پر تو کبھی ریل گاڑی، پھر بس میں اور بعد میں ٹم ٹم کی سواری کرنے پر بہت مزہ آیا۔ ذیشان نے کہا کہ چلتی ہوئی ریل گاڑی (ٹرین) سے پیچھے کی طرف بھاگتے ہوئے پیڑ پودوں اور چلتے پھرتے گھروں کو دیکھنا بہت اچھا لگ رہا تھا۔

رضوان نے کہا کہ مجھے تو سب سے زیادہ مزہ ''ٹم ٹم'' کی سواری پر آیا۔ گھوڑے کی ''ٹپ ٹپ'' اور ''ٹم ٹم'' کے بان (ٹم ٹم کے گھوڑے کو ہنکانے والا) کی بولی وغیرہ بھی بہت اچھی لگ رہی تھی۔

1 آپ نے بھی کبھی سفر کیا ہوگا؟ بتائیے آپ نے کہاں سے کہاں تک کا کامیاب سفر کیا ہے؟

....

....

2 سفر کے دوران آپ نے کون سی گاڑیوں کی سواریاں کی تھیں؟

....

....

3 آپ نے کتنی طرح کی سواریاں اپنے سفر کے دوران دیکھی ہوں گی؟ ان سبھی سواریوں کی فہرست مرتب (تیار) کیجئے۔

....

....

4 ان میں کون سی سواری، پٹرول یا ڈیزل سے چلتی ہے؟

....

....

....

کہاں، کون سی سواری:

بہت ساری سواریاں زمین پر چلتی ہیں تو کچھ سواریاں پانی پر تیرتی ہیں اور کچھ سواریاں آسمان میں پرواز کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

5 (i) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سی سواریاں زمین پر چلتی ہیں اور کون سی پانی پر تیرتی ہیں اور کون سی سواریاں ہوا میں پرواز کرتی ہیں؟

نمبر شمار	زمین پر چلنے والی سواریاں	پانی پر تیرنے والی سواریاں	ہوا میں پرواز کرنے والی سواریاں
1			
2			
3			
4			
5			
6			

(ii) اوپر کے جدول (ٹیبل) میں آپکی پسندیدہ سواری کون سی ہے؟ اس کے متعلق چند سطور لکھئے اور اس کی تصویر بھی بنائیے۔

....

....

آپ کی پسندیدہ سواری کی تصویر

6 ہمارے آمدورفت کے ساتھ ساتھ سامان ڈھولائی کے لئے بھی سواریوں کا استعمال ہوتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سی سواریوں کا استعمال کس طرح کے کاموں میں ہوتا ہے۔

نمبر شمار	سواریوں کے نام	سفر کے لئے استعمال ہونے والی سواری	سامانوں کو ڈھونے کے لئے سواریاں	سفر اور سامانوں کو ڈھونے والی سواریاں
1	بس			
2				
3				
4				
5				
6				

7 ملان کیجئے:

ریل گاڑی	آسمان
بس	پانی
ہوائی جہاز	سڑک
کشتی	پٹری

8 سفر میں لگنے والے وقت کی بنیاد پر ان کو دھیمی چال سے تیز چال کی طرف لکھئے:

(i) .... (ii) .... (iii) ....

(iv) .... (v) .... (vi) ....

آمدورفت (ٹریفک) کیا ہے؟

ذیشان اور رضوان اپنی پھوپھیری بہن عارفہ اور دادا- دادی جان کے ساتھ شام کے وقت گھومنے نکلے۔ دادی جان نے کہا، پہلے کے مقابلہ گاؤں میں بہت تبدیلی آگئی ہے۔ یہاں بھی شہروں کی طرح لوگوں کی بھیڑ دن بہ دن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔

دادا جان نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر سے کافی آسانیاں ہوگئی ہیں۔ ''پیاز'' کے لئے بازار کافی بڑا ہو گیا ہے۔ دیکھو بہت ساری سواریاں ''پیاز'' کی ڈھولائی کے کام میں لگی ہوئی ہیں۔ سبھی لوگ اس طرف دیکھنے لگے جہاں ٹھیلے، بیل گاڑیاں، ٹرک اور ٹریکٹر وغیرہ لگے ہوئے تھے۔ جن پر ''پیاز'' کی بوریاں لادی جا رہی تھیں۔

عارفہ نے کہا کہ اتنے سارے سامانوں کو ڈھونے کے لئے سواریوں کو بہت طاقت لگانے کی ضرورت ہوتی ہوگی؟ آخر سواریوں میں طاقت آتی کہاں سے ہے؟

رضوان نے کہا کہ کچھ سواریاں مویشیوں کی مدد سے چلتی ہیں جبکہ کچھ پٹرول یا ڈیزل کے ایندھن سے اور کچھ سواریوں کو تو آدمی خود اپنی طاقت سے ہی کھینچتا ہے۔

9 آپ بتائیے کہ کون سی سواری کون سی طاقت سے چلتی ہے۔

ایندھن کے ذریعہ چلنے والی سواریاں	آدمی کے ذریعہ کھینچی جانے والی سواریاں	مویشیوں کی مدد سے چلنے والی سواریاں	نمبر شمار
			1
			2
			3
			4

باتوں باتوں میں ذیشان نے کہا کہ سواریوں کی مناسبت سے ان کے پہیے (چکّے) کے اشکال اور بناوٹ بھی الگ الگ ہوتی ہے۔
عارفہ نے کہا کہ کچھ سواریوں کے پہیے ''ربر'' کے بنے ہوتے ہیں تو کچھ کے ''لکڑی'' کے۔ ریل گاڑی کے پہیے تو ''لوہے'' کے بنے ہوتے ہیں۔

10 آپ نے بھی سواریوں کے پہیوں کو ضرور دیکھا ہوگا۔ بتائیے کس سواری کا پہیا کس چیز سے بنا ہوتا ہے؟

سواریوں کے نام	پہیا کس چیز کا بنا ہوا ہوتا ہے
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

رضوان نے کہا کہ مختلف قسم کی سواریوں میں ''پہیوں'' کی تعداد الگ الگ ہوتی ہے۔

11 کیا آپ پہیوں کی تعداد کی بنیاد پر سواریوں کے نام لکھ سکتے ہیں۔

نمبر شمار	دو پہیا والی سواریاں	تین پہیا والی سواریاں	چار پہیا والی سواریاں	چھ پہیا والی سواریاں	چھ سے زیادہ پہیا والی سواریاں
1					
2					
3					
4					
5					

اندھیرا ہونے لگا تھا۔ سبھی لوگ اپنے اپنے گھروں کی طرف واپس ہو رہے تھے تبھی ذیشان نے دریافت کیا کہ دادا جان ''پہیا'' اتنی آسانی سے کیسے گھومنے لگتا ہے؟ ذیشان کے دادا جان نے کہا کہ ہم لوگوں کو گھر پر کچھ کرنا چاہئے۔ انہوں نے اپنے بچوں کو ٹیبل پر رکھی کتاب ''سرکانے'' کے لئے کہا پھر کہا کہ کتاب کے نیچے دو پنسل ڈال کر کتاب کو سرکاؤ۔ سبھی بچوں نے ان کی ہدایت پر کام انجام دیا۔ ذرا آپ بھی کر کے دیکھیں اور سمجھیں کہ کتاب آسانی سے سرک رہی ہے یا نہیں؟

رضوان نے کہا کہ اب میں سمجھ گیا، پنسل گول ہے اس لئے کتاب آسانی سے سرک رہی ہے۔ اب میں بھی گول گول پہیوں والی سواری (گاڑی) آسانی سے بنا سکتا ہوں۔

سوچ کر کیجئے:

12 اگر آمدورفت (نقل وحمل) کے وسائل نہیں ہوتے تو کیا ہوتا؟

....

....

13 کیا نقل وحمل (آمد ورفت) کے وسائل سے کئی قسم کے نقصانات بھی ہو سکتے ہیں کیسے؟ لکھیے۔

....

....

14 اپنی پسندیدہ سواریوں کی تصویروں کو جمع کیجئے اور نیچے دیئے گئے چوکور خانہ میں چپکا کر دیکھئے وہ تصویریں کیسی لگتی ہیں۔

سبق-16

خطوط کے سفر

دیکھو ایک ''ڈاکیہ'' آیا،
ساتھ میں اپنے ''تھیلہ'' لایا!
خاکی ٹوپی، خاکی وردی،
آ کر اس نے جلدی کر دی!
شادی کا پیغام بھی آیا،
سب نے ہم لوگوں کو بلایا!
ہم سب شادی میں جائیں گے،
خوب مٹھائی کھائیں!

1 اوپر پیش کی گئی نظم میں ''خط'' کون سا پیغام لے کر آیا ہے؟

....

....

2 کون خط لے کر آیا؟

....

....

3 آپ کے محلہ میں یا آپ کے گھر پر کہاں کہاں سے خطوط آیا کرتے ہیں۔

....

....

....

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک مقام (جگہ) سے دوسرے مقام تک خطوط کیسے پہنچتے ہیں؟ آیئے ایک ایسے ہی خط کے سفر کی دلچسپ کہانی سنتے ہیں۔ جسے رباب نے اپنی دوست نیتو کو لکھا تھا۔

خط کا سفر

سیوان شہر سے رباب نے اپنی دوست نیتو کو پٹنہ کے پتہ پر لکھا تھا۔ رباب خط لکھ کر ایک خطوط والے سرکاری لال بکس میں ڈالا۔ ڈاکیہ (پوسٹ مین) نے مجھے (خط) نکال کر ایک بڑے ''تھیلا'' میں ڈال دیا۔ میں ڈاکیہ کی سائیکل پر سوار ہو کر ڈاک گھر (پوسٹ آفس) پہنچ گیا۔ وہاں مجھے ''تھیلا'' سے نکالا گیا اور مجھ پر ایک زوردار ٹھپہ (تاریخ کے ساتھ لوہے کی مہر) لگایا گیا۔ وہ ٹھپہ یا مہر سیوان ضلع کا تھا اور اب شروع ہوا میرا دلچسپ سفر۔

لوہے کی مہر کے بعد پہنچا میں دوسرے تھیلے میں، اس تھیلے میں بہت سے خطوط پہلے سے بھرے ہوئے تھے۔ یہ سب خطوط سیوان ضلع سے پٹنہ ضلع کے لئے بھیجے جا رہے تھے۔ ڈاک خانے کی لال سرکاری گاڑی (میل وین) سے میں سیوان ریلوے اسٹیشن پہنچا، سیوان شہر سے پٹنہ جانے والی ریل گاڑی میں وہ تھیلا ڈاک والے ڈبہ (میل کمپارٹمنٹ میں چڑھا دیا گیا)۔

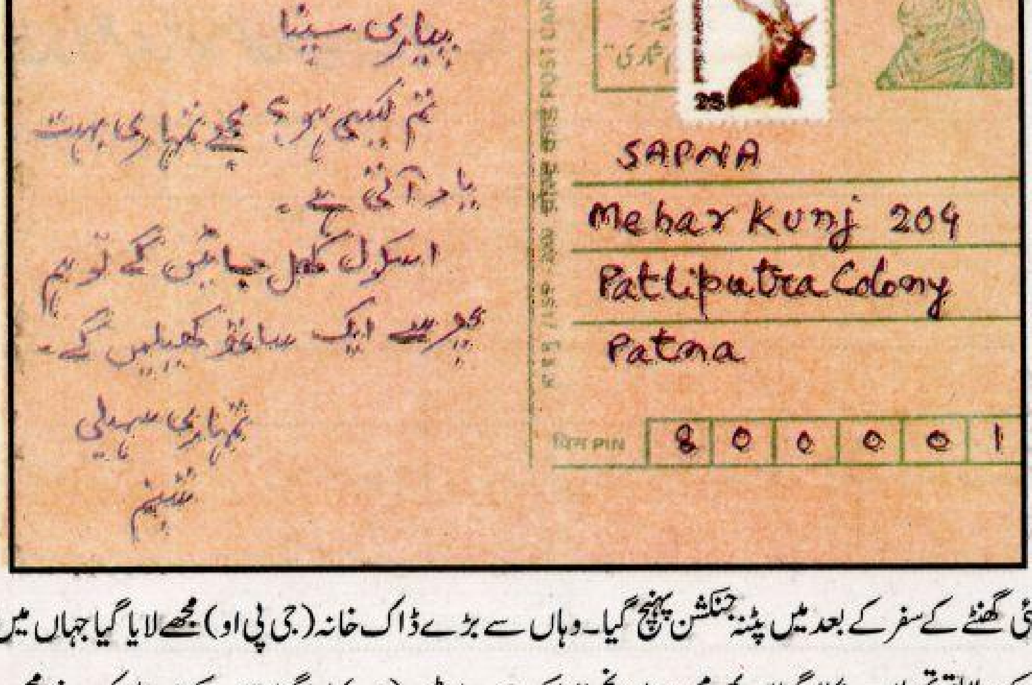

کئی گھنٹے کے سفر کے بعد میں پٹنہ جنکشن پہنچ گیا۔ وہاں سے بڑے ڈاک خانہ (جی پی او) مجھے لایا گیا جہاں میں شہر کے پتوں (ایڈریس) کے مطابق تھیلا سے نکالا گیا اور پھر مجھ پر تاریخ والا ایک زوردار ٹھپہ (مہر) مارا گیا، اس کے بعد ڈاکیہ نے مجھے رباب کی سہیلی نیتو کے گھر پہنچا دیا۔

4 نیچے زینت کے خط کے سفر کو تصویروں کی زبانی دکھایا گیا ہے، لیکن یہ سارے خطوط آپس میں مِل جُل گئے ہیں۔ تصویروں کے نیچے درست نمبر درج کیجئے۔

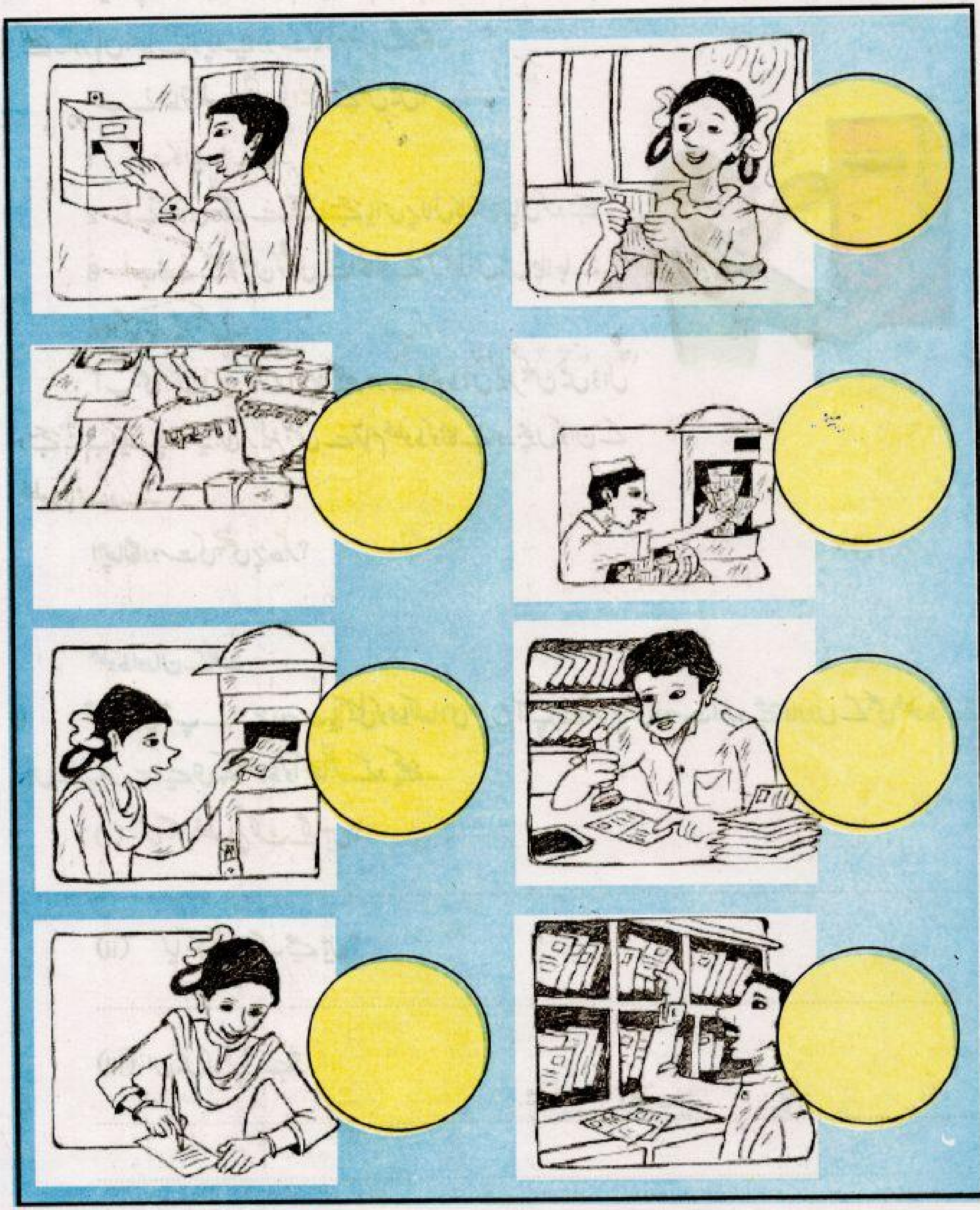

آپ بھی خط لکھئے:

کیا آپ نے کبھی خط لکھا ہے، جیسے شبنم نے اپنی دوست سپنا کو لکھا ہے۔ ایک خط آپ اپنے درجہ میں کسی دوست یا سہیلی کو لکھئے۔ اور ہاں، خط کے اوپر اپنے دوست کا نام ضرور لکھئے گا۔

سب نے خط تو لکھ دیا، لیکن ڈالیں گے کس میں؟

1 کوٹ کا ایک ڈبہ لیجئے۔

2 ڈبّے کو لال رنگ سے رنگ دیجئے یا اس پر لال کاغذ چپاں کر دیجئے۔

3 اب ڈبّے کے ڈھکن کو قینچی سے اتنا کاٹئے کہ خط اس میں چلا جائے۔

لو ہو گیا تیار لیٹر بکس۔

آپ سبھی ایک ایک کر کے اپنے لکھے ہوئے خطوط اس لیٹر بکس میں ڈال دیجئے۔ اب ایک بچہ ڈاکیہ بن کر لیٹر بکس سے تمام خطوط کو نکالے اور بچوں کو ان کے خطوط بانٹ دے۔

اچھا لگا دوست کی چٹھی پڑھ کر؟

خطوط اور ان کے ٹکٹ

5 جس طرح آپ نے اپنے دوست یا سہیلی کو خط لکھا اسی طرح آپ کے گھر پر بھی دوست اور رشتے داروں کے بھی خطوط آتے ہوں گے۔ گھر سے ایسے ہی کچھ خطوط کو اکٹھا کر کے دیکھئے۔

(i) کیا سبھی خطوط پر ٹکٹ لگے ہیں؟

....

(ii) کیا سبھی ٹکٹ ایک جیسے ہیں؟

....

(iii) ان میں کیا فرق ہے؟

....

....

(iv) کیا کبھی خطوط پر ڈاک گھر کا ٹھپّہ لگا ہے؟ اگر ہاں، تو کتنے ٹھپے لگے ہیں؟

....

(v) اکٹھا کیے ہوئے خطوط پر لگے ٹکٹوں کو دھیان سے الگ کیجیے اور نیچے چسپاں کیجیے۔

6 ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیغام پہنچانے کے اور کیا کیا طریقے ہو سکتے ہیں؟

....

....

7 ان خطوط کے علاوہ کیا ڈاکیہ کچھ اور بھی لاتا ہے؟

....

....

8 خطوط کے علاوہ ہم لوگ تار، موبائل فون، ای میل سے بھی پیغام بھیجنے لگے ہیں۔ ان وسائل سے پیغام بہت جلد پہنچتے ہیں۔ آپ کو پیغام بھیجنے کا کون سا طریقہ اچھا لگتا ہے؟

....

....

....

سبق-17

قِسم قِسم کے لباس (کپڑے)

وسیم اور اس کی بہن عذرا ایک درزی کی دکان پر کپڑے سلوانے کے لئے گئے۔ وسیم نے درزی سے کہا کہ ''مجھے کرتا پاجامہ سلوانا'' ہے اور عذراء نے کہا کہ مجھے ''شلوار قمیض''۔ درزی نے ان دونوں بھائی بہن کا ناپ لیا اور ان لوگوں سے کہا کہ ایک ہفتہ بعد سلائی کرنے کے بعد آپ کے کپڑے مل سکیں گے۔

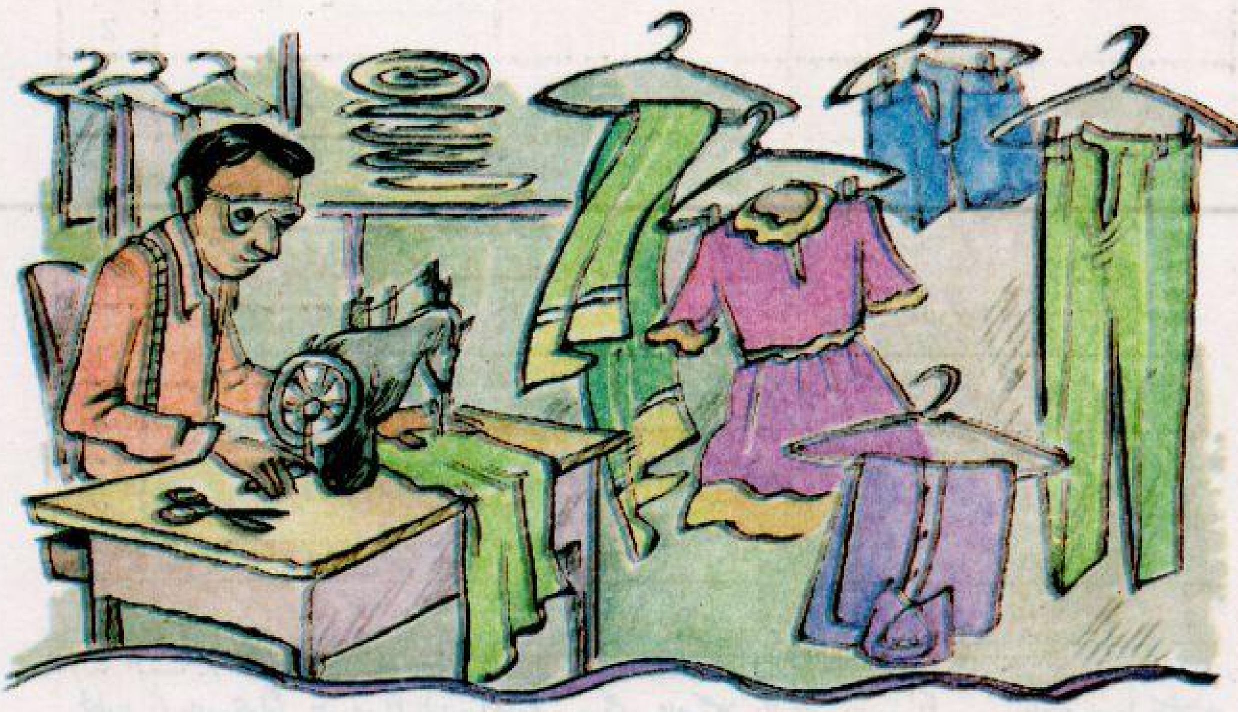

گھر واپس ہوتے ہوئے عذرا نے وسیم سے کہا کہ درزی کی دکان پر کتنے خوشنما رنگ برنگ کے کپڑے (لباس) ٹنگے ہوئے تھے۔

وسیم نے کہا، ہاں! ''بہت خوبصورت تھے''۔

عذرا: ''ہم لوگ کتنے قسم قسم کے لباس پہنتے ہیں۔''

1 تصویر میں غور سے دیکھئے کہ درزی کی دکان پر بہت سے لباس ٹنگے ہوئے ہیں، ان لباسوں کے نام لکھئے۔

....

....

2 اُن لباسوں کے علاوہ اور ایسے کون سے لباس ہیں جنہیں آپ اور آپ کے قرب وجوار کے لوگ (افراد) پہنتے ہیں؟ جدول میں ان کے نام لکھئے:

نمبر شمار	گھر میں پہنے جانے والے لباس	قرب وجوار کے لباس	دوسرے صوبوں کے لباس
1			
2			
3			

3 اوپر بنائے گئے جدول میں سے الگ کر کے لباسوں کے نام لکھئے:

نمبر شمار	کون سے لباس عورتیں اور لڑکیاں پہنتی ہیں	کون سے لباس مرد حضرات پہنتے ہیں
1		
2		
3		

کپڑے سے کیا فائدے ہوتے ہیں

سلے ہوئے کپڑوں کو ہم ”لباس“ کہتے ہیں۔ لباس ہمیں گرمی، سردی اور بارش سے اور پھر گرد وغبار سے بچاتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں ہم زیادہ تر ”سوتی لباسوں“ کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ سوتی کپڑے ہوادار ہوتے ہیں، جس سے ہمارا جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔

اوپر بنائی گئی فہرست میں بہت سے کپڑے ایسے ہوں گے، جنہیں ہم صرف سردی میں پہنتے ہیں۔ ان سب کے نام لکھئے۔

....

....

کچے پکے رنگ

نغمہ کی امی جان بازار سے کئی طرح کے رنگین کپڑے خرید کر لائی ہیں۔ سلائی کے بعد نغمہ نے کپڑہ کا لباس پہنا تو اس کے جسم پر رنگین لباس بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

نغمہ نے اپنی امی جان سے دریافت کیا کہ ماں! میرے جسم پر یہ رنگ کیوں لگ گئے ہیں؟ تو امی جان نے کہا کہ جو ''کچے رنگ'' ہوتے ہیں پانی لگنے سے ان کے رنگ پھیکے پڑ جاتے ہیں۔ نغمہ نے کہا کہ کیا ''پکے رنگ'' بھی ہوتے ہیں؟

امی جان نے کہا، ہاں! جو رنگ دھولائی کے بعد نہیں پھیکے پڑتے اسے ہی ''پکے رنگ'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

4 تجربہ کر کے دیکھئے:

(i) کاغذ یا کچھ کپڑا لیجئے۔ اس پر مختلف رنگ یعنی روشنائی، کاجل، پھولوں کی پنکھڑیوں کے رس، نیل اور ہلدی لگائیں اور اس پر تھوڑا سا پانی ڈالئے، کیا رنگ پھیکا (ہلکا) ہوا یا پھیل گیا، لکھئے:

....

....

(ii) آپ کے کچھ رنگ برنگ کے کپڑوں کے کترن کو جمع کیجئے اور انہیں پانی سے دھو کر یہ معلوم کیجئے کہ ان کا رنگ ''پکا'' ہے یا ''کچا''

....

....

(iii) کیا پھولوں سے رنگ بنائے جا سکتے ہیں؟

....

....

(iv) آپ بھی اپنے قرب وجوار میں لگے پھولوں یعنی گلاب، گیندا، اڑہل سے رگڑ کر، نیچے کی تصویروں میں رنگ بھریئے۔

....

....

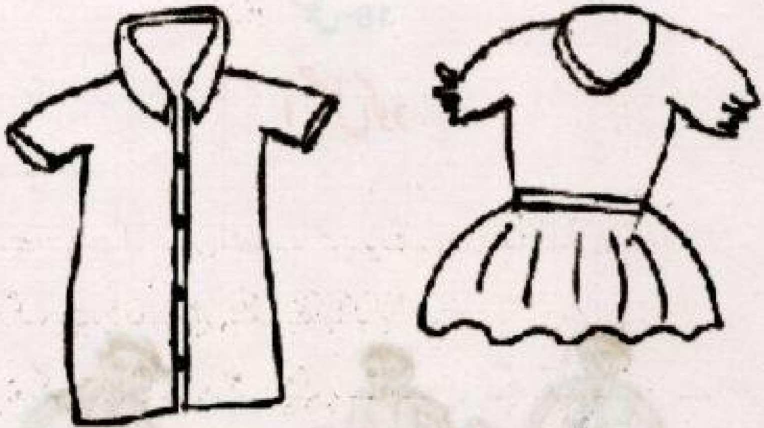

5 ہم مختلف قسم کے لباس پہنتے ہیں۔ کچھ لباس کو سلوانے کی ضرورت پڑتی ہے اور کچھ کو نہیں۔ آپ سلے ہوئے اور بغیر سلے ہوئے لباسوں کی فہرست تیار کیجئے۔

سلے ہوئے لباس	بغیر سلے ہوئے لباس
1	1 ....
2	2 ....
3	3 ....

اسے بھی کیجئے

آپ نے قسم قسم کے خوبصورت ڈیزائنوں والے سلے ہوئے لباس دیکھے ہوں گے۔ اپنی پسند کے لباسوں کی تصویر بنائیے اور ان میں رنگ بھریئے۔

سرگرمیاں

بھنڈی یا آلو کو ٹھیک بیچ و بیچ کاٹئے۔ ان پر گیلے رنگ لگا کر کاغذ یا کسی سفید کپڑے پر ''ٹھپے'' لگایئے اور اپنی پسند کی رنگ برنگ کی تصویریں تیار کیجئے۔

سبق-18

اُچھل کود

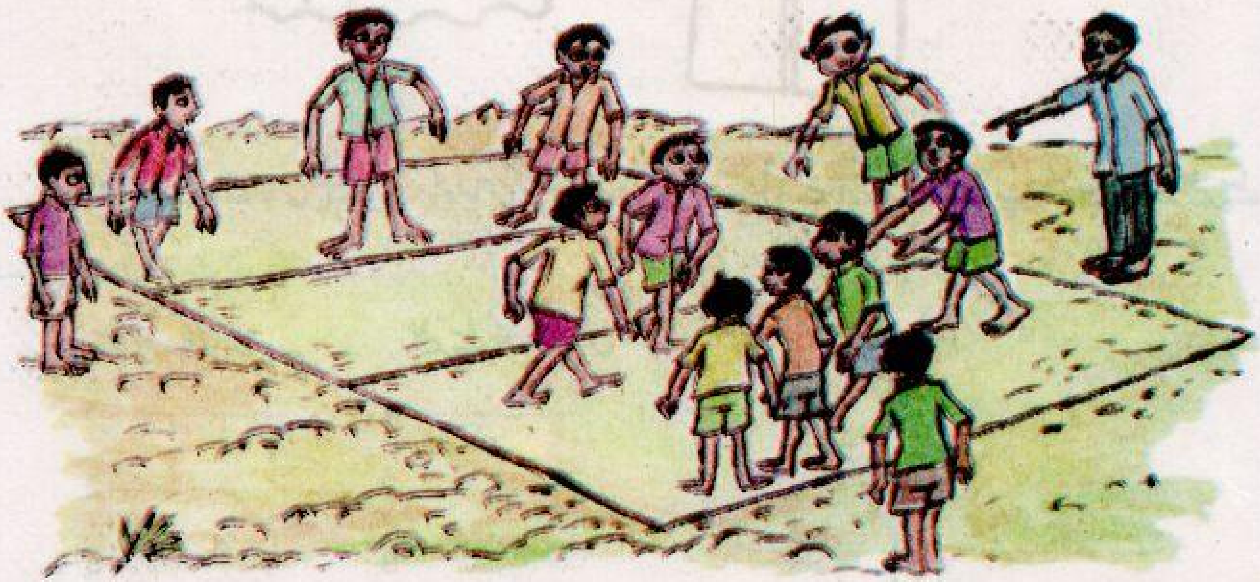

کبڈّی، کبڈّی............ کبڈّی............ کبڈّی!

آ،...... جاؤ، ہمارے، نزدیک آؤ...... (سامنے والے گروپ سے آواز آئی)

کبڈّی...... کبڈّی......!

آؤٹ...... آؤٹ (گروپ کے ایک طرف کھڑا دوسرا گروپ زور زور سے چلّایا)

کبڈّی...... کبڈّی...... کبڈّی (چھولو فیضان، اُسے آؤٹ کردو)

کبڈّی...... کبڈّی...... کبڈّی (پکڑو، جانے نہ پائے، ارے پکڑو، اُسے جانے مت دو)

کبڈّی کبڈّی...... کبڈّی (فرحان ادھر آجاؤ، اِدھر سے پکڑنا)

ارے! فیضان نے رضوان کو چھولیا، پکڑلو اُسے، جانے مت دو)

کبڈّی.....کبڈّی.....(فیضان جلدی دوڑو! واپس آجاؤ، جلدی سے)

آؤٹ.....آؤٹ.....آؤٹ.....آؤٹ.....آؤٹ!

اچھاہاں! رضوان تم آؤٹ ہوگئے۔

رضوان آؤٹ، آؤٹ.....آؤٹ.....آؤٹ!

سبھی لوگ زوروشور سے چلّانے لگے!

ارے! کتنے زورشور سے ''آؤٹ، آؤٹ'' کی آوازیں آرہی ہیں

ارے! یہ سبھی بچے تو کبڈّی کھیل، کھیل رہے ہیں!

کتنا مزہ آرہا ہے، اس کبڈّی کے کھیل میں، ہے نا؟ کھینچا تانی، زور جھپٹنا، چیخنا، چلّانا، مٹی سے رگڑ کھانا، سانس بھر بھر کر کبڈّی کبڈّی بولنا، اِدھر اُدھر بھاگنا اور دوڑنا وغیرہ اپنے آپ کو بچاتے ہوئے دوسرے گروپ کے لوگوں کو چھونے کی کوشش کرنا، ہے نا؟ دلچسپ۔

1 کیا آپ بھی کبڈی کا کھیل کھیلتے ہیں۔

....

....

2 آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ''کبڈی'' کس طرح کھیلتے ہیں لکھئے:

....

....

سرگرمی

آپ اپنے ساتھی سے کہیں کہ وہ اپنی سانس بھر کر 'کبڈی کبڈی' بول کر دکھائے اور آپ اسے گن کر لکھیں۔ پھر آپ 'کبڈی کبڈی' بولیں اور آپ کا ساتھی اسے گن کر لکھے۔

....

اب بتائیے کہ کس نے کتنی بار 'کبڈی کبڈی' کہا؟

....

3 دی گئی تصویر میں کون سا کھیل بچے کھیل رہے ہیں؟ تصویر کے نیچے ان کے نام لکھیے۔

تصویر کے نیچے ان کے نام لکھیے:

4 آپ اپنے دوستوں کے ساتھ کس طرح کے کھیل کھیلتے ہیں؟ فہرست تیار کیجیے۔

(i) .... (v) ....

(ii) .... (vi) ....

(iii) .... (vii) ....

(iv) .... (viii) ....

5 گھروں کے احاطہ میں کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟ اور کون سے کھیل گھر سے باہر کھیلے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	گھروں کے احاطہ میں کھیلا جانے والے کھیل	گھروں سے باہر کھیلے جانے والے کھیل
1		
2		
3		
4		

آپ نے پتنگوں کو اڑتے ہوئے ضرور دیکھا ہوگا اور شاید آپ نے پتنگ (تلنگی) بھی اڑائی ہوگی۔ پتنگ تو کوئی اکیلے بھی اُڑا سکتا ہے لیکن کیا کبڈّی کھیل اکیلے کھیلا جا سکتا ہے؟

....

6 کبڈّی کھیلنے کے لئے ایک ٹیم (گروپ) میں کتنے کھلاڑی چاہئے؟

....

7 اس طرح بہت سارے کھیلوں کو کھیلنے کے لئے کئی کھلاڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس جدول (ٹیبل) میں اُن کھیلوں کے نام اور کھلاڑیوں کی تعداد لکھتے ہیں۔

نمبر شمار	کھیلوں کے نام	کتنے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے
1	کرکٹ	11
2		
3		
4		
5		
6		
7		

8 (i) کچھ کھیلوں کو کھیلنے کے لئے صرف کھلاڑی چاہئے تو سبھی کھیلوں میں کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ کھیلنے کے لئے سامانوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ بتائیے کہ کس کھیل میں کون سے سامانوں کی ضرورت ہوگی؟

نمبر شمار	کھیلوں کے نام	کون سے سامان چاہئے
1		
2		
3		
4		
5		
6		

(ii) کیا آپ ایسے کھیلوں کے متعلق جانتے ہیں جنہیں کھیلنے کے لئے سامانوں کی ضرورت نہیں ہوتی، ان کے نام لکھئے۔

....

....

9 معلوم کیجئے کہ آپ کے والدین اپنے بچپن میں کون کون سے کھیل کھیلا کرتے تھے؟

....

....

10 کون سا کھیل آپ کو زیادہ پسند ہے؟

....

....

....

11 آپ اپنی پسند کے کسی ایک کھیل کو کھیلنے کے لئے ان کے اصولوں اور قواعد کو لکھئے اور ساتھ ساتھ تصویر بھی بنائیے۔

....

....

....

سبق-19

کوشش کرکے دیکھیے

بچے آنکھ مچولی کھیل رہے ہیں۔ آپ بھی یہ کھیل اکثر کھیلتے ہوں گے۔ کتنا مزہ آتا ہے پٹی باندھے دوست کو چھیڑنے میں۔ وہ ادھر آتا ہے اور اُدھر جاتا ہے مگر کسی کو پکڑ نہیں پاتا۔ جب آپ کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوتی ہے تو پسینہ چھوٹ جاتا ہے اور جس کی آنکھ پر پٹی بندھی ہوتی ہے اسے باقی دوست آواز دے دے کر اِدھر اُدھر بھگانے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ کئی مرتبہ پٹی والا دوست گرتے گرتے بچتا ہے۔ اس طرح اس کھیل میں بہت مزہ آتا ہے۔ آپ سبھوں نے بھی یہ کھیل کئی مرتبہ کھیلا ہوگا۔

1 جب آپ کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی ہے اور آپ دوستوں کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

....

....

2 کھیل کھیلتے وقت آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

....

....

3 آپ کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دوست کہاں ہیں؟

....

....

4 کیا آپ اپنے دوست کو آواز، سمت اور ڈوری سے پتہ لگا سکتے ہیں؟

....

....

5 آپ کو کون سا کھیل سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے؟

....

....

....

....

6 اگر آپ کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جائے تو آپ کون سا کام نہیں کر پائیں گے؟

....

....

....

....

دنیا بھر میں ایسے اشخاص بھی ہیں جو اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے، انہیں نابینا کہتے ہیں۔ لیکن وہ چھو کر اور محسوس کر کے بخوبی اپنا سب کام انجام دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو کوئی اگر زبردستی یا مدد کے طور پر سہارا دینا چاہتا ہے تو وہ لوگ ناراض ہو جاتے ہیں۔ جب بھی انہیں کسی طرح کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ آواز دے کر چیزوں کی طلب کر لیتے ہیں۔ اس طرح کے افراد سبھی طرح کے کام کر لیتے ہیں اسلئے ان لوگوں کو کبھی بھی کوئی دشواری نہیں ہوتی ہے۔ ایسے افراد آج کئی طرح کے کام بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ دیکھ نہیں سکتے لیکن پڑھ سکتے ہیں۔

7 کیا آپ کے گھر کے نزدیک آنکھوں سے مجبور (نابینا) افراد رہتے ہیں؟ وہ افراد اپنا کام کیسے انجام دیتے ہیں؟ ذرا معلوم کیجئے اور ان کے بارے میں چند سطور لکھئے۔

....

....

....

....

....

دیکھ نہیں سکتے لیکن پڑھ سکتے ہیں

جو لوگ دیکھ نہیں سکتے یعنی (نابینا حضرات) وہ چیزوں کی پہچان، آواز، مہک اور چھو کر یا محسوس کر کرتے ہیں۔ ان کی یہ سب صلاحیتیں مشقوں سے، بہت کارگر ہو جاتی ہے۔ ان جیسوں کے پڑھنے کے لئے ایک مخصوص رسم الخط (اسکرپٹ) ہوتی ہے جسے ''بریل اسکرپٹ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس رسم الخط سے پڑھنے اور لکھنے کے لئے کسی بھی زبان کے حروف کو ابھار کر نقطوں کو بنیاد بنا کر بالکل نئی اسکرپٹ کی شکل دی جاتی ہے۔

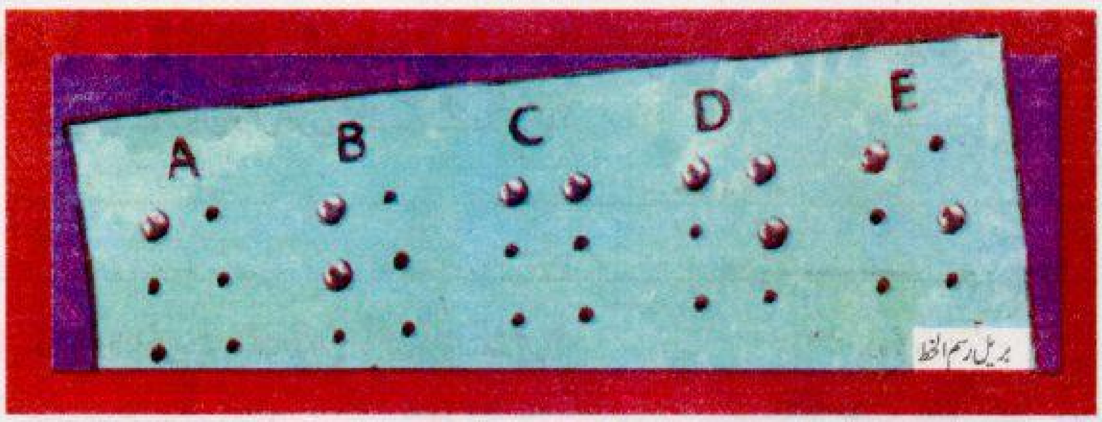

بریل رسم الخط

بریل اسکرپٹ (رسم الخط) کی تحقیق (ریسرچ) کرنے والے ''مسٹر لوئی بریل'' (Mr. Lui Brail) بھی آنکھوں سے معذور یعنی نابینا تھے کیونکہ بچپن میں ایک حادثہ کے دوران انکی آنکھوں میں چوٹ لگ گئی تھی جس کی وجہ سے ان کی دونوں آنکھوں کی روشنی غائب ہوگئی تھی۔

عرفان کی پہیوں والی کرسی

عرفان اسکول سے واپس آنے کے بعد اپنے گھر کی کھڑکی کے نزدیک بیٹھ کر ڈرائنگ بناتا رہتا ہے۔

اس کی امی جان کا کہنا ہے کہ وہ سب سے اچھی ڈرائنگ (تصویر خاکہ) بناتا ہے۔ ایک دن اس کے ابا جان اس کے لئے پہیوں والی گاڑی (Wheel Chair) خرید کر لے آئے۔ عرفان نے بہت جلد ہی اپنی کرسی کو آگے پیچھے گھمانا سیکھ لیا۔ اب وہ آسانی سے گھر کے کسی بھی حصے میں آسانی سے جا سکتا تھا۔ ایک دن اس کے ابا جان اسے باغیچہ میں لے گئے جہاں چند بچے گیند سے کھیل رہے تھے اور عرفان انہیں غور سے دیکھ رہا تھا کہ اس کے پاس وہ گیند آ گیا تو اس نے گیند کو پکڑا اور زوردار طریقے سے باغیچہ کے میدان کی طرف پھینک دیا، وہ بیٹھا بیٹھا بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا کہ ایک بچہ عرفان کے پاس آیا اور کہنے لگا، کیا تم بھی کھیلو گے، عرفان نے مسرت بھرے لہجے میں کہا، ہاں۔ ان بچوں نے بات چیت کی اور اُسے بھی کھیل میں شامل کر لیا۔

(i) ان بچوں نے عرفان کو کس طرح کھیلنے کے لئے راضی کیا؟

....

....

(ii) آپ عرفان کو اپنے ساتھ اور کون سا کھیل کھیلا سکتے ہیں؟

....

....

(iii) کس طرح عرفان کو کھیل کھیلائیں گے؟

....

....

(iv) عرفان اپنے گھر میں کون کون سا کام انجام دیتا ہے؟

....

....

....

اشارات کی زبان

ہم اکثر آپسی گفتگو (بات چیت) کے لئے لفظوں کا استعمال کرتے ہیں اور کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم بغیر بولے ہی کسی کو اشارے سے بلا لیتے ہیں۔ یہ اشارے بھی الگ الگ مواقع کے لئے الگ الگ ہوتے ہیں اور ایک طرح کے بھی۔

آپ کو شاید یہ پتہ نہ ہوگا کہ ''اشارات'' کی ایک مکمل زبان ہے۔ ہمارے پاس پڑوس میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو ''اشارات'' کی زبان کا استعمال کرتے ہیں۔ کچھ افراد جو بول نہیں سکتے وہ بھی اشارات کی زبان کا استعمال کر کے ہر طرح کی گفتگو کر سکتے ہیں۔ ان کاموں کے لئے ''ہاتھوں'' اور ان کی ''انگلیوں'' کا بھرپور استعمال ہوتا ہے۔ اشارات کے سہارے آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن کے دہلی مرکز سے صرف ''اشارات'' کے ساتھ خبریں بھی نشر کی جارہی ہیں اور اس طرح عالمی پیمانہ پر خبروں کی اہمیت بڑھتی جارہی ہے۔

8 اگر بغیر کچھ کہے ہی نیچے دیئے کاموں کو کرنا ہو تو آپ انہیں کس طرح انجام دیں گے۔

(i) مہمانوں کا خیر مقدم!

....

(ii) اپنے دوستوں کو اپنے قریب بلانا!

....

(iii) پانی کا گلاس مانگنا!

....

(iv) کھیلنے کے لئے ساتھیوں کو بُلانا!

....

S.S.A. 2015-16 (Free)

سبق-20

آؤ کھیلیں مٹی سے

بشریٰ اپنے بھائی ترما کے ساتھ مٹی لا کر گھروندا بنا رہی تھی کہ اس کی سہیلی نجات بھی آ پہنچی!

نجات کیا بنا رہی ہو، میری اچھی سہیلی، بشریٰ!

بشریٰ- گھروندا بنا رہی ہوں!

نجات- کیا مجھے گھروندا بنانا سکھانا پسند کروگی!

بشریٰ نے کہا کہ ہاں، ہاں، کیوں نہیں؟ تھوڑی سی مٹی لو، اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر مٹی کو اچھی طرح گوندلو اس گوندھی ہوئی مٹی سے دیواریں بناؤ۔

بشریٰ اور نجات یعنی دونوں سہیلیاں گھروندا بنانے میں مشغول ہوگئیں۔

S.S.A. 2015-16 (Free)

بتایئے:

1 کیا آپ نے کبھی مٹی کا گھروندا بنایا ہے؟

....

2 آپ کے گھر میں مٹی سے بنی کس قسم کی چیزیں ہیں؟

....

....

....

3 آپ کے گھروں میں مٹی کے برتن وغیرہ کون سے کاموں میں لائے جاتے ہیں؟

....

....

....

4 ''کمہار'' کے گھر جایئے اور دیکھئے کہ ''گھڑا'' بنانے اور تیار کرنے کے لئے اسے کس طرح کی تیاریاں کرنی پڑتی ہیں؟

....

....

....

5 ''کمہار'' مٹی کی چیزیں کس طرح بناتا ہے؟ نیچے لکھ دیا گیا ہے لیکن اس طرح کا نمبر شمار درست نہیں ہے، اسے درست کیجیے۔

1	تیار برتنوں کو سکھانا ◯	مٹی کھود کر لانا ◯
2	پکے ہوئے برتن میں رنگ لگانا ◯	سوکھے برتنوں کو آگ میں پکانا ◯
3	چاک پر برتن بنانا ◯	مٹی تیار کرنا ◯

6 آپ کے گاؤں میں لوگ کس طرح کے کام کرتے ہیں، انہیں جدول (ٹیبل) میں لکھیے، ان کاموں کے کرنے والے لوگوں کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے، ان کے نام کی فہرست بنائیے۔

نمبر شمار	کام	کس نام سے پکارتے ہیں
1	مٹی کے برتن بنانے والے	کمہار
2		
3		
4		
5		
6		
7		

7 اوپر کی تصویر کی بنیاد پر نیچے کے جدول (ٹیبل) کو پورا کیجیے۔

نمبر شمار	مٹی کی بنی چیزیں	لکڑی کی بنی چیزیں	لوہے کی بنی چیزیں
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			

8 درست الفاظ کو چن کر خالی جگہوں کو بھریئے:

درزی، کسان، ڈاکٹر اور معلم (استاذ)

(i) جو کھیتوں میں اناج وغیرہ پیدا کرتا ہے ....

(ii) جو مریضوں کا علاج کرتا ہے ....

(iii) جو اسکول میں پڑھاتے ہیں ....

(iv) جو کپڑا، سلائی کرتا ہے ....

آؤ کچھ کریں

آپ معلم حضرات سے گذارش ہے کہ چار - چار بچوں کا گروپ بنا کر تالاب، کھیت، باغیچہ، میدان، ندی اور سڑک کی طرف انہیں لے جائیں۔ وہاں الگ الگ جگہوں سے مٹی کے نمونوں (Sample) کو جمع کرائیں۔ اپنے درجہ میں واپس آ کر مٹی کے ان نمونوں کو غور سے دیکھیں۔ مٹی کے رنگ و روپ اور اس کی دوسری صفتوں (Qualities) کی پہچان کریں، پھر انہیں دیئے گئے جدول میں لکھئے۔

نمبر شمار	جگہوں کے نام	چھو کر دیکھنے پر: کھردری	چکنی	ریتیلی	مٹی کا رنگ
1	کھیت				
2	باغیچہ				
3	میدان				
4	تالاب				
5	ندی				
6	سڑک				

ہم لوگوں نے اب تک مٹی، پانی، پیڑ پودوں، جانداروں، خاندانوں، دوستوں کے متعلق بہت سی واقفیت حاصل کر لی ہے۔ ان تمام چیزوں اور جانداروں سے مل کر ہمارا ماحول بنتا ہے اس لئے ان باتوں کے ساتھ ساتھ ہمارا مضبوط رشتہ قائم رہنا چاہئے۔ یہ ہماری ترقی وفلاح اور فروغ کے لئے ایک اہم بات ہے۔ ''ماحولیات'' کو اگر نقصان پہنچتا ہے تو ہمیں بھی سخت نقصانات سے دوچار ہونا پڑے گا۔ ان اہم باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ہمارا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لئے حاصل کریں

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادیٔ خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع

اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر، ۱۹۴۹ کو یہ آئین ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَل یَج شیتلام،

شسیٔ-شیام لام مَاتَرم

وَندے مَاتَرم!!

شُوبھر-جیوتسنا-پُلکِت-یامینیم،

پُھلّ-کوسُومِت-دُرم دَل-شُوبھینیم

سُوہاسنیم، سومدھُر بھاشینیم،

سُوکھدَام، وَردام، مَاتَرم!!

وَندے مَاتَرم!!

MAHAULIAT AUR HUM

Class-III

قومی ترانہ

جَنَ گَنَ مَنَ اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَجے گاتھا !
جَنَ گَنَ منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

शैक्षिक सत्र - 2015-16 | पर्यावरण और हम भाग-1 वर्ग-3 (उर्दू) | निःशुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड पटना

आवरण मुद्रण : जे0 एम0 डी0 प्रेस, मुसल्लहपुर हाट, पटना-6